فون ۴۹ ۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۴ ۵۳

روزنامہ الفضل ربوہ

خطبہ نمبر ۲۱

قائمقام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق

یومِ اتوار

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۹ ۳۰ | ۱۹ شوال ۱۴۰۰ھ ۳۱ ظہور ۱۳۵۹ ہش ۳۱ اگست ۱۹۸۰ء | نمبر ۱۹۹

## اخبارِ احمدیہ

○ ربوہ ۳۰ ظہور/اگست ۔ نائیجیریا کے دارالحکومت لیگوس سے آمدہ ۲۳ اگست کی کیبل گرام میں جو کہ پرائیویٹ سیکرٹری محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب نے جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں بھیجی ہے حضور کی صحت کے بارے میں لکھا ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ

دورہ افریقہ احباب جماعت کی خصوصی دعاؤں اور آخر شب کے سجدوں کی خصوصی تضرعات کا مستحق ہے ۔ جملہ احباب کرام تسلسل اور تواتر کے ساتھ اس دورے کی اعلیٰ ترین کامیابیوں اور اعلائے کلمۃ الحق کے لئے معجزانہ نتائج برآمد ہونے کی دعائیں جاری رکھیں ۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت و تندرستی سے رکھے ۔ اور حامی و ناصر ہو ۔ آمین ۔

○ حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے سے بہتر ہو رہی ہے ۔ احباب کرام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت بیگم صاحبہ موصوفہ کو مکمل اور کامل صحت یابی عطا کرے ۔ اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے آمین

○ میری صحت پاؤں میں ورم کی وجہ سے دو ہفتوں سے ناساز چلی آرہی ہے ۔ کمزوری دن بدن بڑھتی جارہی ہے ۔ جملہ احباب میری صحت کاملہ ۔ درازیٔ عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں ۔

فضل احمد شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ
فیروز والہ ۔ ضلع گوجرانوالہ

### ارشاداتِ عالیہ

# ہزاروں درود اس پاک نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر جس کے ذریعہ ہم نے زندہ خدا پایا

## وہ ہمارا سچا خدا بے شمار برکتوں اور بے شمار قدرتوں والا ہے ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"اس قادر اور سچے اور کامل خدا کو ہماری روح اور ہمارا ذرہ ذرہ وجود کا سجدہ کرتا ہے ۔ جس کے ہاتھ سے ہر ایک روح اور ہر ایک ذرہ مخلوقات کا مع اپنی تمام قوے کے ظہور پذیر ہوا ۔ اور جس کے وجود سے ہر ایک وجود قائم ہے اور کوئی چیز نہ اس کے علم سے باہر ہے اور نہ اس کے تصرف سے نہ اس کے خلق سے اور ہزاروں درود اور سلام اور رحمتیں اور برکتیں اس پاک نبی محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوں ۔ جس کے ذریعہ سے ہم نے وہ زندہ خدا پایا جو آپ کلام کر کے اپنی ہستی کا آپ ہمیں نشان دیتا ہے اور آپ فوق العادت نشان دکھلا کر اپنی قدیم اور کامل طاقتوں اور قوتوں کا ہم کو چمکنے والا چہرہ دکھاتا ہے ۔ سو ہم نے ایسے رسول کو پایا ۔ جس نے اپنی کامل طاقت سے ہر ایک چیز کو بنایا ۔ اس کی قدرت کیا ہی عظمت اپنے اندر رکھتی ہے ۔ جس کے بغیر کسی چیز نے نقش وجود نہیں پکڑا ۔ اور جس کے سہارے کے بغیر کوئی چیز قائم نہیں رہ سکتی ۔ وہ ہمارا سچا خدا بے شمار برکتوں والا ہے ۔ اور بے شمار قدرتوں والا اور بے شمار حسن والا احسان والا اس کے سوا کوئی اور خدا نہیں ۔" (نسیم دعوت صـ۳)

" اسلام کا خدا وہی سچا خدا ہے ۔ جو آئینہ قانون قدرت اور صحیفۂ فطرت سے نظر آرہا ہے ۔ اسلام نے کوئی نیا خدا پیش نہیں کیا ۔ بلکہ وہی خدا پیش کیا ہے ۔ جو انسان کا نور قلب اور انسان کا کانشنس اور زمین و آسمان پیش کر رہا ہے ۔" (تبلیغ رسالت جلد ششم صـ۱)

---

امتحان دینے والے احمدی طلباء و طالبات کے لئے

## نہایت اہم تاکیدی ارشاد

۷ مارچ ۱۹۸۰ء کو ارشاد فرمایا :-

پہلی بات جو میں چاہتا ہوں کہ آپ کریں مجھے خوشی پہنچانے کے لئے وہ یہ ہے کہ ہر احمدی بچہ (یا احمدی بچی) جو پہلی کلاس سے کر پی ایچ ڈی تک کسی بھی کلاس یا درجہ کا) امتحان دے وہ نتیجہ نکلنے پر (خواہ پاس ہو یا فیل) مجھے خط لکھے ۔"

---

## سائنس ٹیچرز کی ضرورت

مغربی افریقہ کے سکولوں کو تجربہ کار سائنس ٹیچرز کی ضرورت ہے M.Sc یا B.Sc ۔ M.Ed یا B.Ed کو ترجیح دی جاتی ہے ۔ خواہشمند احباب اپنی درخواست کے ہمراہ اپنی اسناد کی فوٹو سٹیٹ اور امیر صاحب اور قائد مقامی کی تصدیق کے ساتھ جلد بھجوا دیں ۔ (سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

پبلشر ۔ مسعود احمد ۔ پرنٹر ۔ سید عبدالحی ۔ مطبع ۔ ضیاء الاسلام پریس ۔ ربوہ ۔ مقام اشاعت دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# خطبہ جمعہ

## کائنات عالم کی بنیادی حقیقت خدا تعالیٰ کی وحدانیت ہے اور یہ کہ اس کی ذات اور اس کی صفات میں اس کا کوئی مثل نہیں

## انسان کو یہ طاقت دی گئی ہے کہ اگر چاہے تو خدا کے فضل اور رحمت کو جذب کر سکتا ہے اور اسے چاہیئے کہ جذب کرے

### جب تک خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا نہیں ہوتا اس وقت تک نہ کامیابی حاصل ہو سکتی ہے اور نہ کوئی چین نصیب ہوتا ہے

### ہر آن اور ہر وقت خدا تعالیٰ کے ارشاد اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ کو سامنے رکھو اور اس کے مطابق اپنی زندگیاں گزارو

فرمودہ ۱۹ اخاء ۱۳۵۸ ہش مطابق ۱۹ اکتوبر ۱۹۷۹ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ:۔ مکرم ملک یوسف سلیم صاحب ایم اے شاہد انچارج شعبہ زود نویسی

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کو یہ توفیق مل رہی ہے کہ ان کے خدام و اطفال اور لجنہ آج اپنا سالانہ اجتماع مرکز سلسلہ میں شروع کریں۔

اور ہم حکومت وقت کے بھی ممنون ہیں کہ انہوں نے موجودہ حالات میں بھی اس کی جماعت کو اجازت دی۔

یہ جمعہ جس دن اجتماع شروع ہوتا ہے اجتماع کا ہی ایک حصہ ہے عملاً اور کبھی ہم اسلام کی باتیں تفصیل میں جا کر کرتے ہیں، کبھی بنیادی تعلیم پر روشنی ڈالتے ہیں۔ آج میں سب سے اہم بنیادی بات جو ہے اس کی طرف جماعت کو، جماعت کے بڑوں کو، جوانوں اور چھوٹوں، مردوں اور عورتوں کو توجہ دلانا چاہتا ہوں۔

اس کائنات کی بنیادی حقیقت

### خدا تعالیٰ کی وحدانیت

ہے یعنی "اللہ" ہے اور واحد و یگانہ ہے۔ اس کی ذات اور اس کی صفات میں کوئی اس کا مثل نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کو پیدا کیا خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اور اللہ تعالیٰ نے اس کائنات میں ایک تو مادی چیزیں پیدا کیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس کائنات میں ایسی استعدادیں پیدا کیں۔ جو ان مادی اشیاء سے استفادہ کرتی ہیں۔ یہ استعدادیں صرف انسان میں نہیں بلکہ ہر چیز دوسرے سے استفادہ کرنے والی ہے اور دوسرے کے ساتھ ایک نہایت حسین اور منطقی جوڑ رکھتی ہے۔ ساتھ لگی ہوئی ہے تعلق رکھتی ہے۔ مثلاً گندم کے دانے میں یہ طاقت اللہ تعالیٰ نے رکھی کہ وہ زمین سے اپنی خوراک حاصل کرے۔

اور پودا بنے اور اس میں قرآن کریم نے یہ اعلان کیا کہ اتنی طاقت ہے کہ ایک دانہ سات سو دانے تک پیدا کر سکتا ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ گو انسانی علم ابھی تک وہاں نہیں پہنچا۔ اسی طرح دوسری مادی اشیاء اور حیوانات ہیں اور انسان ہے۔ لیکن انسان ان طاقتوں اور استعدادوں میں نمایاں ہو کر اس رنگ میں ہمارے سامنے آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو وہ ساری طاقتیں عطا کر دیں جن کے نتیجہ میں وہ غیر انسان کی تمام صفات سے استفادہ کر سکتا ہے۔ اور انسان کا علم ہر روز ترقی پذیر ہے اور ہر روز ہی دانا محقق اور سائنسدان اس حقیقت پر قائم ہوتا ہے۔ کہ ابھی تو میں

### علم کے سمندر کے کنارے پر

کھڑا ہوں اور جو مجھے نہیں معلوم اس کی کوئی انتہا نہیں۔

انسانی زندگی کی جو بنیادی حقیقت ہے وہ یہ ہے کہ وہ یہ طاقت رکھتا ہے۔ اسے یہ طاقت دی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے کہ وہ خدا تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت کو چاہے تو جذب کر سکتا ہے اور اسے چاہیئے کہ وہ جذب کرے اور اس کے لئے کوشش کرے اور مجاہدہ کرے اور جو طریق قرآن کریم نے اس کا بتایا وہ دعا ہے۔ قرآن کریم نے دعا پر بیسیوں آیات میں بہت کچھ بیان کیا۔ اور ہر جگہ ایک نئے پہلو سے اس پر روشنی ڈالی۔

قرآن کریم نے ایک جگہ یہ فرمایا:

وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيبِينَ إِلَيْهِ

سورہ روم کی یہ آیت ہے کہ جب انسان کو تکلیف پہنچے مضرت ہو اور جیسا کہ دوسری جگہ اسکی وضاحت آئیگی۔ سب دروازے تکلیف سے نجات کے بند ہو جائیں اور مایوسی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنی انتہا کو پہنچ جائے اور ہر طرف سے وہ مایوس ہو جائے۔ اس وقت جب وہ دُعا کرتا ہے تو وہ اس کے تذلل کے جذبات ہوتے ہیں۔ وہ جھکتا ہے خدا کے حضور اور خدا سے کہتا ہے۔ کہ اے میرے رب۔ ہر طرف سے میں دھتکارا گیا تو مجھے مت دھتکار اور

## میری دعاؤں کو سُن

اور میری تکالیف کو دور کر اور میری ضرورتوں کو پورا کر۔ اللہ تعالےٰ اس کی تکلیف کو دور کر دیتا ہے اور اپنی رحمت سے اسے نوازتا ہے۔ یہ لمبی آیت ہے اس کے ایک حصہ کے عربی کے الفاظ میں نے پڑھے ہیں۔

دوسرے حصہ میں اللہ تعالیٰ یہ فرماتا ہے لیکن انسانوں میں سے پھر کچھ لوگ وہ ہیں کہ جب خدا تعالیٰ ان کی دُعا کو سنتا اور انکی تکلیف کو دور کر دیتا ہے اور اپنی رحمت سے نوازتا ہے تو تکلیف کو دور کرنے میں وہ دوسروں کو بھی شریک کر دیتے ہیں اور مشرک بن جاتے ہیں اور خدا تعالےٰ کی توحید پر قائم نہیں رہتے۔ تکلیف کے وقت سوائے خدا کے انہیں کچھ یاد نہیں رہتا۔ تکلیف دُور ہونے کے بعد ہزار بُت ہیں جو سامنے آجاتے ہیں

اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں یہ بھی فرماتا ہے

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ

(النمل آیت ۶۳)

کہ کون کسی بے کس کی دُعا سنتا ہے اور اسے قبول کرتا ہے۔ جب وہ خدا سے دُعا کرے خدا تعالےٰ اسکی تکلیف کو دور کر دیتا ہے۔ قرآن کریم نے فرمایا کہ:۔

وَادْعُوْہُ خَوْفًا وَّطَمَعًا۔ (الاعراف آیت ۵۷)

خدا تعالےٰ سے دعائیں کرو خوف اور طمع کے ساتھ۔ اس آیت سے پہلی آیت میں کہا گیا تھا کہ تذلل اور

## اضطراری کیفیت کے ساتھ

اور چپکے چپکے دُعائیں کرو۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ہماری زندگی میں دو ہی حالتیں ہیں۔ یا تم تکلیف میں ہو اور خوف کی حالت طاری ہے کہ تمہیں یہ نقصان پہنچ جائے گا۔ تکلیف شروع ہو چکی ہے کوئی تکلیف دور ہوگی یا نہیں ہوگی یہ خوف ہے پھر یہ خوف ہے کہ اللہ تعالیٰ کہیں ناراض نہ ہو جائے۔ مومن بندہ کو یہی خوف ہوتا ہے اور طَمَعًا طمع کے ساتھ اس امید پہ کہ دُعا کریں گے۔ اللہ تعالےٰ دُعا کو سنے گا۔ اپنی رحمت سے ہمیں نوازے گا۔ خدا تعالیٰ کی رحمت کی امید پہ اللہ تعالےٰ کے فضل اور اسکی برکت کے حصول کے لئے اور اس امید پہ کہ وہ اپنی برکتوں اور اپنے فضلوں سے نوازے گا۔ اس کے حضور جھکو اور اس سے دعائیں کرو۔

اور اس خوف سے کہ کہیں اگر دوری ہو جائے اگر قرب کی راہیں وا نہ ہوں ہماری زندگی میں، تو شیطان کامیاب حملہ آور نہ ہو جائے ہم پر، اور ہم خدا کی بجائے شیطان کی گود میں نہ چلے جائیں اس خوف سے خدا تعالےٰ سے مدد مانگو کہ اس کی مدد کے بغیر کچھ مل نہیں سکتا۔

انسانی زندگی کی بنیادی حقیقت یہ ہے کہ مولا بس۔ کہ سب کچھ خدا ہی خدا ہے اور خدا سے ہی سب کچھ حاصل کیا جا سکتا ہے اور وہ لوگ جو خدا کی طرف نہیں جھکتے اور جنہوں نے ہزاروں بُت اپنے صحن سینہ میں یا اپنے ماحول میں بنا رکھے ہیں حقیقی کامیابیاں انہیں نصیب نہیں ہوتیں اس لئے وہ جو

## کائنات کی بنیادی حقیقت

ہے اس بنیادی حقیقت سے ایک حقیقی تعلق قائم ہو جانا ضروری ہے انسان کی زندگی میں۔ اگر وہ خدا کی نگاہ میں کامیاب ہونا چاہتا ہے اور فلاح حاصل کرنا چاہتا ہے۔

اور خدا تعالےٰ نے سورہ مومن میں فرمایا:۔

وَقَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْ

خدا تمہیں حکم دیتا ہے کہ دعا کرو مجھ سے، اَسْتَجِبْ لَکُمْ میں تمہاری دعا کو قبول کروں گا اگر وہ شرائط کے ساتھ ہو۔ قرآن کریم نے دوسری جگہ شرائط بیان کی ہیں وہ understood ہے ظاہر ہے وہ

اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَکْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ

جو انسانوں میں سے میری عبادت تکبر کے نتیجہ میں نہیں کرتے یا یوں کہنا چاہیئے کہ تکبر کی وجہ سے میری عبادت کا حق ادا نہیں کرتے

سَیَدْخُلُوْنَ جَہَنَّمَ دٰخِرِیْنَ (آیت: ۶۱)

وہ رسوا کئے جائیں گے اور اللہ تعالےٰ کے غضب کی آگ کے اندر ان کو ڈالا جائے گا۔

یہاں حکم دیا گیا ہے دعا کا قَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْ۔ تمہارا رب کہتا ہے کہ مجھ سے ہمیشہ دعا کرو۔ تمہارا رب کہتا ہے کہ ہر چیز کے لئے مجھ سے مدد مانگو۔ تمہارا رب کہتا ہے کہ ہر برائی سے بچنے کے لئے میرے فضل کی تلاش کرو۔ تمہارا رب کہتا ہے کہ شیطان کے حملوں سے حفاظت چاہتے ہو تو دعاؤں کے ذریعہ میری پناہ میں آنے کی کوشش کرو۔ خدا کہتا ہے کہ اگر دنیا میں ترقی کرنا چاہتے ہو، حقیقی ترقی ایسی ترقی جس میں کوئی گندگی شامل نہ ہو تو میری طرف رجوع کرو۔ خدا کہتا ہے کہ اپنی

## زندگی کے ہر کام میں

میری طرف متوجہ ہو۔ میرے سامنے جھکو۔ مجھ سے مانگو جو شرائط دعا ہیں ان کو پورا کرو

اَسْتَجِبْ لَکُمْ

میں تمہاری دعاؤں کو سنوں گا اور جو تم مانگو گے وہ تمہیں دیا جائے گا اور اگر انسانوں میں سے کوئی میرے اس حکم کو مانے گا نہیں اور باوجود اس کے کہ میں نے کہا اُدْعُوْنِیْ مجھ سے مانگو اور مجھ سے پاؤ۔ باوجود اس کے غیر اللہ کی طرف منہ پھیریں گے غیر اللہ پر اُمیدیں رکھیں گے کامل توکل مجھ پر نہیں ہوگا۔ بھروسہ اُن کا اللہ تعالےٰ کے سوا دوسری کمزور طاقتوں اور لاشیٔ محض پر ہوگا۔ سفارشوں پر۔ رشوتوں پر لوٹ مار پر ہزار قسم کے عیوب ہیں۔ جن کو بعض بیوقوف ترقی کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ جو شخص مجھ سے منہ موڑتا ہے وہ متکبر اور ذریّتِ شیطان ہے۔

## أَبٰى وَاسْتَكْبَرَ

یہ شیطان کے متعلق بنیادی طور پر کہا گیا ہے کہ شیطان نے انسانی زندگی میں اِبا اور استکبار کی بنیاد ڈالی تو جو شیطان کی ذرّیت بنا اور میرے بندوں میں شامل نہ ہوا اور میری عبادت کا حق ادا نہ کیا اسے یاد رکھنا چاہیئے کہ رسوائی اس کے نصیب میں ہے اور میرے غضب کی جہنّم میں اسے داخل ہونا پڑے گا۔

پس جسطرح اس کائنات کی بنیادی حقیقت خدا تعالیٰ کی وحدانیت ہے خدا تعالیٰ واحد و یگانہ

## تمام صفات سے متصّف

ہر عیب سے پاک اور کوئی اس کا مثیل نہیں اسیطرح انسانی زندگی کی بنیادی حقیقت یہ ہے کہ وہ خدا میں ہو کر زندگی گزارے اور خدا تعالیٰ کی بے شمار نعمتوں کا وارث بنے اگر وہ ایسا نہیں کرتا تو وہ ذرّیتِ شیطان ہے اور خدا تعالیٰ سے دوری کی راہوں پر وہ گامزن ہے اور کامیابی اس کے نصیب میں نہیں ہو سکتی۔ اس دنیا کی زندگی پر ہم نے بڑا غور کیا۔ بڑے بڑے امیر ملکوں کے بڑے بڑے دولتمند لوگ بھی بے چینی، مایوسی اور تکلیف کی زندگی میں ہیں۔

اور دعاؤں میں اسلام نے بڑی وسعت پیدا کی جیسا کہ میں نے ابھی کہا۔ ہر چیز خدا سے مانگو۔ ہر چیز میں وہ ہر چیز بھی آ گئی جس کا تعلق ایک شخص، فردِ واحد کے نفس کے ساتھ ہے۔ وہ ہر چیز بھی آ گئی جو اس کے خاندان سے تعلق رکھتی ہے۔ وہ ہر چیز بھی آ گئی۔ جو اس کے علاقہ سے تعلق رکھتی ہے۔ وہ ہر چیز بھی آ گئی جو اس کے ملک سے تعلق رکھتی ہے۔ وہ ہر چیز بھی آ گئی جو اس کی دنیا اور اس کے زمانہ سے تعلق رکھتی ہے۔ وہ ہر چیز بھی آ گئی جو آنے والی نسلوں اور آنے والے زمانوں سے تعلق رکھتی ہے

## اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ

خدا کہتا ہے مجھ سے مانگو۔ مجھ سے پاؤ۔

میں سب کو یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ہر وقت اور ہر آن اسے سامنے رکھیں اور اس کے مطابق اپنی زندگی گزاریں اپنے ملک کیلئے بھی دعائیں کریں اور نوعِ انسانی کیلئے بھی دعائیں کریں اپنی نسل کیلئے بھی دعائیں کریں اور آنے والی نسلوں کیلئے بھی دعائیں کریں اپنے نفس کے لئے بھی دعائیں کریں اور اپنے بچوں اور اپنے خاندان کیلئے بھی دعائیں کریں اور دعاؤں کے نتیجہ میں بھی آپ کے ذہن میں پھر خود بہت سی ذمہ داریاں بھی آتی چلی جائیں گی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بنیادی حقیقت کو سمجھنے اور ہر وقت ذہن میں حاضر رکھنے کی توفیق عطا کرے کہ مولا بس خدا ہی خدا ہے۔ اللہ ہی اللہ اور خدا تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم اس حقیقت کو بھی پہچانیں جو انسانی زندگی کی بنیادی حقیقت ہے کہ جب تک خدا تعالیٰ سے تعلق قائم نہیں ہوتا کوئی صحیح چین نصیب نہیں ہو سکتا۔ اللہ تعالیٰ ہمارے لئے خیر ہی خیر کے حالات پیدا کرے۔ آمین۔

میں نمازیں جمع کراؤں گا اور دوست سارا وقت دعاؤں میں مصروف رہیں اور نیکی کے خیالات، نیکی کے پھیلانے کے خیالات میں مصروف رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اسکی توفیق دے۔ آمین

# پندرہ سالہ ریکارڈ مات کرنے والے ماریشس کے طالب علم

## کی

# ایمان افروز کہانی

## انہیں کوئی یونیورسٹی داخلہ نہ دیتی تھی

از مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر سابق مبلغ ماریشس حال سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"الفضل" میں یہ خوشخبری پڑھی کہ "عزیزم عبدالحمید جلّو آف ماریشس نے جو گذشتہ دو سال سے لندن میں قانون کا ایک کورس کر رہے تھے۔ انہوں نے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے قانون میں بی اے آنرز کا امتحان نمایاں کامیابی سے پاس کر لیا ہے اور کالج کا پندرہ سالہ ریکارڈ توڑ کر نیا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ (۱۹ راگست ۱۹۸۰ء) خبر پڑھ کر بے حد خوشی ہوئی اور زبان پر الحمدللہ ثمّ الحمدللہ ثمّ الحمدللہ جاری ہوا کہ خدائے قدوس نے جو وعدہ اپنے پیارے سے آج سے ۸۰ سال قبل فرمایا تھا کہ میں تیرے ماننے والوں کو علم اور معرفت کے میدان میں برتری بخشوں گا کہ وہ اس میدان میں بھی دوسروں کو مات کر دیں گے۔ سو الحمدللہ۔ کہ اس وعدہ کے پورا ہونے کا ایک زبردست نشان گذشتہ سال ہی ہم نے دیکھا جب کہ محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کو دنیا کا سب سے بڑا نوبل انعام سائنس کے میدان میں ان کی شاندار کارکردگی پر دیا گیا۔ اب قانون کے میدان میں ایک اور شاندار ریکارڈ بھی ایک احمدی کو قائم کرنے کا موقع بخشا گیا۔ یہ خبر پڑھ کر میرے دماغ میں پرانی یادیں تازہ ہو گئیں جب کہ ۱۹۶۶ء میں عزیزم عبدالحمید صاحب سولہ سترہ سال کے نوجوان طالب علم تھے انہوں نے ابھی بیعت بھی نہ کی تھی۔ مگر اپنے دادا (جس کا کسی زمانہ میں دوستانہ احمدیہ مشنریوں سے رہا تھا) کی نصیحت کو پلے باندھ کر وہ احمدیہ مشن ہاؤس میں آتے جاتے تھے۔ گو ان کے گھر سے ہمارا مشن ہاؤس پندرہ بیس میل کے فاصلے پر تھا۔ آخر انہوں نے ([illegible]) G.C.E. کا امتحان دیا اسی دوران میری ترغیب پر عزیز نے ایک خط خدمتِ اقدس میں بغرض دعا لکھا۔ جس کا جواب اسے یہ ملا کہ

"تم اگلے سال پاس ہو جاؤ گے انشاء اللہ"

وہ یہ جوابی ایروگرام لے کر میرے پاس پہنچا بڑے جوش اور غصہ میں کہ میں نے تو آپ کے خلیفہ کو یہ لکھا تھا کہ دعا کریں تا میں اس سال پاس ہو جاؤں اور وہ مجھے کیا جواب دے رہے ہیں۔ امر واقعہ یہ ہے کہ جلّو صاحب نہایت ذہین طالب علم تھے اور ان کا امتحان میں ناکام رہنا عام حالات میں متوقع نہیں تھا اور انہوں نے دعا کے لئے لکھے گئے اپنے خط میں ایسا کوئی اشارہ بھی نہیں کیا تھا۔ لیکن خدا کی عجیب شان ہے کہ واقعہ ایسا ہی ہوا اس سال وہ فیل ہو گئے اور اگلے سال پاس ہونے کی امید پر انہوں نے خوب محنت کی اور اعلیٰ نمبروں پر کامیابی بھی حاصل کی۔ جس نے ان کے لئے اعلیٰ تعلیم کے دروازے کھول دیئے اسی دوران بیعت کر کے فدائین احمدیت میں شامل ہو چکے تھے جس پر اس کے دادا نے اسکی شاندار کامیابی کو دیکھ کر ہماری درخواست پر اسے باہر کسی یونیورسٹی میں بھجوانا منظور کر لیا۔ چنانچہ وہ کلکتہ یونیورسٹی پہنچے جہاں احمدیہ بانی خاندان کی زیرنگرانی انہیں جماعت کی خدمات کا بھی موقعہ ملا اور ساتھ ہی ایم۔اے۔ ایل۔ایل۔بی کے امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کی۔

اب ان کی خواہش تھی کہ ماریشس میں پہلے احمدی بیرسٹر بنیں۔ اس کے لئے انہوں نے برطانیہ کی بے شمار یونیورسٹیوں کو داخلہ کے لئے لکھا مگر ہر ایک کی طرف سے نفی میں جواب پا کر بہت پریشان ہو گئے خدمتِ اقدس میں بھی لکھتے رہے کہ ان کے داخلہ کے لئے کوئی سفارش کروائی جائے ان کی اس درخواست کو خدمتِ اقدس میں پہنچانے کا موقع مجھے بھی ملا۔ جس پر حضور نے عاجز کو بلایا اور فرمایا کہ برطانیہ کی یونیورسٹیاں تو اپنے قواعد کی پابندی کرتی ہیں وہ تو اپنی ملکہ کی سفارش کو بھی نہیں مانتیں۔ ہماری کہاں مانیں گی۔ میں نے دعا کیلئے عرض کیا۔ (باقی ص ...)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# اے میرے فلسفیو زورِ دعا دیکھو تو

(مکرم ملک رفیق احمد صاحب محمود آباد جہلم)

دعا کے معنے پکارنے کے ہیں اور پکارا اس کو جاتا ہے جو ہماری پکار کو سن سکتا ہو۔ قرآن کریم میں خدا تعالیٰ کی صفت سمیع بیان ہوئی ہے جس کے معنے سننے والے کے ہیں۔ ہمارا خدا ہماری پکار کو سننے والا ہے اور ہمیں ہماری دعاؤں کے قبول کرنے اور جواب دینے کا وعدہ دیتا ہے۔

بتوں کی پرستش سے اسی لئے روکا گیا ہے کہ وہ نہ ہماری دعاؤں اور پکار کو سن سکتے ہیں اور نہ ہمیں جواب دے سکتے ہیں نہ کسی کو فائدہ پہنچا سکتے ہیں اور نہ ہی نقصان پر قادر ہیں لیکن خدا تعالیٰ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ہے اس کے لئے کوئی بات انہونی نہیں صرف کُنْ فَیَكُوْنُ ہی کافی ہے۔

خدا تعالیٰ کے بندے ہر لحظہ خدا تعالیٰ سے اس کی نعمتوں کے طالب رہتے ہیں اور جو نعمت بھی اس کی طرف سے ملتی ہے وہ رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ (القصص) کہتے ہوئے اس کے احسان مند ہوتے ہیں خدا تعالیٰ اپنی صفت مجیب الدعوات کے متعلق سورہ بقرہ میں فرماتا ہے:۔

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ۔ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ۔

(سورۃ ۲ آیت ۱۸۷)

یعنی (اے رسول) جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق پوچھیں تو (جواب دے کہ) میں ان کے پاس ہی ہوں جب دعا کرنے والا مجھے پکارے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں سو چاہیئے کہ (دعا کرنے والے بھی) میرے حکم کو قبول کریں اور مجھ پر ایمان لائیں تا وہ ہدایت پائیں۔

جب ہم دعا کریں تو خدا تعالیٰ ہماری دعائیں سنتا ہے اور اسی ذریعہ سے تو مومنوں کو خدا تعالیٰ کی مدد کا یقین دلایا جاتا ہے۔

اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ۔

(المومن)

تم دعا کرو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا اس کا سچا وعدہ ہے دعا کرنے والا مرد ہو یا عورت مجیب الدعوات اس کی پکار کو سنتا اور مضطر کو تسلی عطا فرماتا ہے قرآن کریم کے ۲۷ ویں پارے کے شروع میں ایک عورت کی پکار اور اس کی قبولیت کا ذکر ان الفاظ میں کیا گیا ہے:۔

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُكَ فِیْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِیْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاللّٰهُ یَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ بَصِیْرٌ۔

(مجادلہ آیت ۲)

یعنی اللہ تعالیٰ نے اس عورت کی دعا سن لی جو اپنے خاوند کے متعلق تجھ سے بحث کرتی تھی اور اللہ سے فریاد کرتی تھی اور اللہ تم دونوں کی بحث سن رہا تھا۔ اللہ یقیناً سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے۔

دین و دنیا کی نعمتوں کے حصول کے لئے ان کے پیدا کرنے والے سے مدد کی درخواست کرنے کے نتیجہ میں ان کا حصول آسان اور یقینی ہو جاتا ہے قرآن کریم میں ان لوگوں کی تعریف کی گئی ہے۔ جو یہ دعا کرتے ہیں اور ان کے لئے ثواب کا بہت بڑا حصہ مقدر رکھا گیا ہے۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِیْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا۔ وَاللّٰهُ سَرِیْعُ الْحِسَابِ

(البقرہ آیت ۲۰۲-۲۰۳)

یعنی لوگوں میں سے وہ جو یہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہمیں اس دنیا کی زندگی میں بھی کامیابی دے اور آخرت میں بھی کامیابی دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے ان کی (نیک کمائی) کے سبب سے ثواب کا بہت بڑا حصہ مقدر ہے اور اللہ تعالیٰ بہت جلد حساب چکا دیتا ہے۔

آیات بالا میں جامع دعا سکھائی گئی ہے کہ دنیا کی نعمتوں کے لئے بھی مومن دعا کرتے رہتے ہیں کیونکہ زینت دنیا سے کسی نے منع نہیں کیا اور نہ ہی حرام قرار دیا گیا ہے اور سب نعمتیں خدا تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کی ہیں مومن دنیوی طور پہ ترقی کرنے کے بعد دین کو دنیا پر مقدم رکھتے ہیں اور دنیا کو دین پر غالب نہیں آنے دیتے۔

مومن اپنے پروردگار کے حضور دعاؤں میں مشغول رہتے ہیں وہ انہیں ترقی دیتا اور اپنی حفاظت میں رکھتا ہے اس کی نصرت ان کے ساتھ ہوتی ہے اور ان کی ترقی کو روکنے والے اس کی حمایت سے محروم رہتے ہیں۔

سو کبھی نصرت نہیں ملتی در مولیٰ سے گندوں کو
کبھی ضائع نہیں کرتا وہ اپنے نیک بندوں کو
وہ بنتی ہے ہوا اور ہر خسِ رہ کو اڑاتی ہے
وہ ہو جاتی ہے آگ اور ہر مخالف کو جلاتی ہے
کبھی وہ خاک ہو کر دشمنوں کے سر پہ پڑتی ہے
کبھی ہو کر وہ پانی ان پہ اک طوفان لاتی ہے

ہمارے پیارے آقا ان دنوں اعلاء کلمۂ حق کے لئے دنیا کے مختلف ممالک کے دورہ پر ہیں۔ مجیب الدعوات کے سامنے ان کی کامیابی کے لئے دعائیں کرنا پہلا اولین فرض ہے۔ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا لایا ہوا دین بہت جلد شان و شوکت حاصل کرے اور لوگ بہت جلد لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھ حلقہ بگوش اسلام ہوں۔

یہ دعائیں خاص طور پر قابلِ توجہ ہیں۔

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔

دعاؤں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ ہزاروں معجزات دکھاتا رہتا ہے اور دکھاتا چلا جائے گا۔ اولیاء کرام نے جو عجائب کرامات دکھلائے ان کا اصل اور منبع دعا ہی ہے۔ دعاؤں کی برکت کے متعلق برکات الدعا صفحہ نمبر ۱۰ کی عبارت ملاحظہ ہو:۔

وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گذرا کہ لاکھوں مردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو گئے اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے اور آنکھوں کے اندھے بینا ہو گئے اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہوئے اور دنیا میں یکدفعہ ایک ایسا انقلاب پیدا ہوا کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا۔ کچھ جانتے ہو کہ وہ کیا تھا؟ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں جنہوں نے دنیا میں شور مچا دیا اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں کہ جو اس اُمّی بیکس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ بِعَدَدِ هَمِّهٖ وَغَمِّهٖ وَحُزْنِهٖ لِهٰذِهِ الْاُمَّةِ وَاَنْزِلْ عَلَیْهِ اَنْوَارَ رَحْمَتِكَ اِلَى الْاَبَدِ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## نظامت لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی جھنگ

# ٹنڈر نوٹس

نظامت لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی جھنگ کے درج ذیل کاموں کے لئے سربمہر ٹنڈر مورخہ ۸-۹-۱۹۸۰ بوقت ایک بجے بعد دوپہر تک مطلوب ہیں۔ ٹنڈر فارم بعوض قیمتاً صرف محکمہ ہذا کے منظور شدہ ٹھیکیداران جنہوں نے رواں سال کی تجدیدی فیس جمع کروا دی ہو کو مورخہ ۷-۹-۸۰ کو جاری کئے جائیں گے۔ شروط مشکوک اور بذریعہ ڈاک یا تار ارسال کردہ ٹنڈر قابل غور نہ ہونگے۔ کام کی تفصیلات و تشریحات کسی بھی دن دفتری اوقاتِ کار کے دوران ملاحظہ کی جا سکتی ہیں۔ اگر تخمینہ جات میں کوئی تبدیلی جو ایگزیکٹو انجینئر صاحب دیہی ترقی نئی منظوری دینے و ثبت کریں گے۔ ٹھیکیداران پر ان کی پابندی لازمی ہوگی۔ محکمہ روڈ رولر تارکولتار بوائلر اور دیگر مشنری مہیا کرنے کا پابند نہ ہوگا۔ عالمی ادارہ خوراک کے زیر اہتمام زیر تعمیر سڑکوں پر خوراک محکمہ کے نمائندوں کے روبرو تقسیم کرنا لازم ہوگی۔ پروجیکٹ ڈائریکٹر کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ تمام یا ایک ٹنڈر بغیر وجہ بتائے منظور یا منسوخ کر دے۔

| نمبر شمار | نام کام | تخمینہ لاگت | زربیعانہ | میعاد |
|---|---|---|---|---|
| (الف) | تعمیر سڑکات زیر عالمی ادارہ خوراک | | | |
| (۱) | پختگی سڑک احمد پور سیال سمندوانہ ۲ میل | 6,00,000/- | 12000/- | 4 ماہ |
| (۲) | پختگی سڑک محمدی راجن پور ۲ میل | 6,00,000/- | 12000/- | 5½ ماہ |
| (۳) | پختگی سڑک شورکوٹ ڈبلاں ۶ فرلانگ | 3,00,000/- | 6000/- | 3½ ماہ |
| (۴) | پختگی سڑک شریف آباد کوٹ میانی ۶ فرلانگ | 3,75,000/- | 7500/- | 7 ماہ |
| (ب) | زیر کار سکیم ہائے | | | |
| (۱) | پختگی سڑک جھنگ چنیوٹ روڈ تا جھنگ شہر ریلوے اسٹیشن ۵ فرلانگ | 2,83,500/- | 5800/- | 4½ ماہ |
| (۲) | پختگی سڑک اٹھارہ ہزاری کو ٹمپل ۵ فرلانگ | 2,24,000/- | 4480/- | 4½ ماہ |
| (۳) | " " لالیاں کانڈیوال ۲ میل | 5,60,000/- | 11200/- | 6 ماہ |
| (۴) | " " محمود کوٹ سیالکوٹ ۶ فرلانگ | 2,80,000/- | 8600/- | 5 ماہ |
| (ج) | تعمیر نئی رابطہ سڑکیں | | | |
| (۱) | پختگی موڑ منڈی کوٹ عیسے شاہ روڈ ۱½ میل | 4,08,500/- | 8200/- | 5 ماہ |
| (۲) | " امین پور لاج - دادو والا لاج ۱½ میل | 4,00,000/- | 8000/- | 4 ماہ |
| (د) | محکمہ تعلیم پرائمری ایجوکیشن سکیم (شیڈول اور نان شیڈول آئیٹم پر علیحدہ علیحدہ پریمیم دینا ہوگا) | | | |
| (i) | توسیع و مرمت پرائمری سکول — طلباء:- ۱- ہونگر ۲- ترورڑ ۳- بھوک عثمان ۴- بستی ملاح (کوٹ شاکر) ۵- پیروانہ شمالی ۶- دوسیرا ۷- وڈن تحصیل جھنگ ۸- چک نمبر ۳۱۲ (۹) چاریاری ۱۰- محمد آباد (تحصیل شورکوٹ) ۱۱- دربار دھدنڈے شاہ د سلیمان ۱۲- چک نمبر ۴۶۶ جنوبی ۱۲۸، چک ۲۲۵ ۱۳- ڈوڈ دشہرا۔ طالبات:- ۱۳- سیٹلائٹ ٹاؤن ۲/۷ ۱۴- لطیف شاہ ۱۵- رسول پور ۱۶- پیر بہلول ۱۷- بھولو مالی ۱۸- ہرمل پورہ (تحصیل جھنگ) ۱۹- شورکوٹ شہر ۳ ۲۰- نئی بستی شورکوٹ ۲۱- شورکوٹ چھاؤنی ۲۲- چک ۱۴/۲ کالرو ۲۳- اصغر آباد ۲۴- کلر مالا (شورکوٹ) ۲۵- چک ۱۵۲/۲ | 30160/- فی سکول | 650/- فی سکول | 3½ ماہ ہر سکول |
| (ii) | اضافی کمرہ جات پرائمری سکول:- طلباء:- ۱- ریاض الاسلام (۲) چک ۲۵۵/۲ تحصیل جھنگ (۳) خورشید آباد (جھنگ) (۴) بہاری کالونی تحصیل شورکوٹ (۵) اسلامیہ جامع محمدی شریف (۶) جامع آباد (۷) چک ۲۰۶/۲ (۸) باہیوال تحصیل چنیوٹ۔ طالبات:- (۹) عمرانہ جنوبی (۱۰) گبلہ پاتی آنہ (جھنگ) (۱۱) گڑھ موڑ (۱۲) ماہلہ (۱۳) گوداراغربی (۱۴) قائم بھروانہ (۱۵) کانڈیوال (۱۶) دالوآنہ (۱۷) چک نمبر ۲۱۰ | [illegible] | 1100/- | 4½ ماہ |
| (iii) | تعمیر رہائشی کوارٹر معلم پرائمری سکول — (۱) سکندر آباد (۲) سلیانہ (۳) چک ۱۴ (۴) کانڈیوال (۵) نامدار سیال (۶) چک ۴۸۲ | 47650/- | 1000/- | 4 ماہ |
| (iv) | سپلائی آہنی دروازے کھڑکیاں:- جالی دار کھڑکیاں، روشندان برائے سکیمہائے ایجوکیشن متذکرہ بالا (i) (ii) (iii) | 38000/- | 760/- | مطابق شیڈول سپلائی |
| (ہ) | سابقہ سالوں کی سکیمہائے:- تعمیر پختہ نالیاں عمرانہ سیلانہ سنٹر روڈ | 46000/- | 900/- | 1½ ماہ |
| (و) | رورل ڈویلپمنٹ مراکز کی تعمیر نو | | | |
| (۱) | تعمیر کوارٹر پراجیکٹ منیجر جھنگ صدر | 15000/- | 3000/- | 4 ماہ |
| (۲) | تعمیر دفتر پراجیکٹ منیجر جھنگ صدر بمعہ کمیونٹی ہال | 35000/- | 7000/- | ۶ ماہ |

نوٹ:- تعمیر عمارات سکول ہائے کے ٹنڈر تابع منظوری ڈائریکٹر جنرل مقامی حکومت و دیہی ترقی پنجاب لاہور ہوں گے۔

محمد اقبال ورک برائے پراجیکٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی جھنگ

IPL- 5066

## ماہنامہ خالد ربوہ ماہ اگست ۱۹۸۰ء

خریداران و ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں کہ ماہنامہ خالد ماہ اگست ۱۹۸۰ء چند روز تک خریداران و ایجنٹ صاحبان کو بھجوایا جا رہا ہے۔
(مینیجر ماہنامہ خالد ربوہ)

"ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ صفحہ ۴ سے

## پندرہ سالہ ریکارڈ مات کرنے والا مارشیس کا طالب علم

چنانچہ دعا کا وعدہ فرمایا اور اس کا کرشمہ چند ہفتوں میں ہی ظاہر ہو گیا کہ عزیزم عبدالحمید کو غیر متوقع طور پر لنڈن کی ایک یونیورسٹی میں داخلہ مل گیا جس پر وہ شاداں و فرحاں کلکتہ سے ربوہ پہنچا تا حضور کا دعاؤں کا شکریہ ادا کر سکیں اور اگلے پروگرام کے بارہ میں مشورہ کر سکیں۔

لنڈن پہنچنے پر انہوں نے یونیورسٹی میں داخلہ لیا اور پڑھائی شروع کی اور ہر سال ہی اپنے امتحانات میں غیر معمولی کامیابی حاصل کرتے رہے اور امسال تو اللہ تعالیٰ نے ان پر خاص فضل فرمایا اور گذشتہ پندرہ سالوں کے ریکارڈ کو مات کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔

یہ احمدیت کا ایک زندہ کرشمہ ہے کہ وہ طالب علم جو کبھی فیل ہو گیا تھا احمدیت کے نور نے اس کے ذہن کو جلا بخشی اور اب تو اس کے علم نے اس نے دنیا والوں کے منہ بند کر دیئے۔

اور پھر خوشی اس بات کی ہے کہ احمدیت کے نور نے ان کے اندر تبلیغ کی ایک لگن پیدا کر دی جس کا اظہار وہ مارشیس میں بھی کرتے رہے اپنے ایک ہندو دوست کو مسلمان بنایا۔ کئی مسلمان بھائیوں کو احمدیت کے علم سے آگاہ کیا جن میں سے بعض اب جماعت میں شامل ہو چکے ہیں کلکتہ میں بھی یہ کام تحریر اور تقریر کے ذریعہ جاری رہا اور اب لنڈن میں بھی جاری ہے ۱۹۷۸ء میں لنڈن میں بیعت کرنے والوں میں آپ کا ایک ساتھی طالب علم بھی تھا۔ اللہ تعالیٰ آپ کے علم و عمل میں شاندار ترقیات عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

---

## درخواست دعا

میرے خاوند مکرم چوہدری کوطبس خان صاحب ایم اے ایل ایل بی گذشتہ ایک ہفتہ سے مغربی جرمنی میں بیمار ہیں۔ احباب ازراہِ کرم ان کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔
(اہلیہ چوہدری کوطبس خان دارالنصر غربی ربوہ)

(۲) میرے والد صاحب آج کل ملتان نشتر ہسپتال میں داخل ہیں ان کے گردے میں پتھری ہے۔ ڈاکٹروں نے جو علاج تجویز کیا ہے وہ لمبا ہے لیکن اپریشن کی ضرورت نہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے ابا جان ...

... کو جلد از جلد مکمل اور کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین۔
(مظفر احمد ندیم دارالرحمت غربی ربوہ)

(۳) عید کے دن میرے خاوند مکرم ... اور میرے بچے واسع قمر کو سکوٹر کے حادثے میں چوٹیں آئی ہیں۔ بچہ چل پھر نہیں سکتا۔ احمدی بہنوں اور بھائیوں سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔
(امۃ الحفیظ راجہ ایم اے بی ایڈ سرگودھا)

(۴) خاکسار ایک مقدمہ میں ملوث اور کاروباری پریشانی میں مبتلا ہے صحت بھی کچھ ٹھیک نہیں رہتی احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ مجھے ان سب پریشانیوں سے نجات دلائے۔
(مظفر احمد بھٹی ولد عبدالعزیز بھٹی منڈی ربوہ)

دوا
تدبیر اور
دُعا
اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
ہمدردانہ مشورہ اور قابلِ اعتماد
اصولی علاج کے لئے
مطب
ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
فون نمبر ۵۳۲

دانت مَیت نکلوائیے (یہ نظام ہضم کی بنیاد ہیں)
اپنے اور اپنے بچوں کے دانتوں کا معائنہ کرتے رہیں۔
ہم اتوار کو دانتوں کا مفت معائنہ کرتے ہیں۔
اینٹی پائیوریا (ANTI PYORRHEA) سے مسوڑوں اور
اینٹی کیریز (ANTI CRRIES) سے دانتوں کی حفاظت کریں۔
قیمت فی مکمل کورس -/۱۵ - لٹریچر مفت
کیورٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان
لاہور - کراچی - ہیڈ آفس ربوہ - فون نمبر ۶۰۷/۶۰۱

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن پر
۲۶ - نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ - لاہور
تشریف لائیے
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
فون نمبر ۶۸۱۲۶ / ۵۳۴۲۰ رہائش ۴۲۹۳۰ فیکٹری چھاؤنی ۱۰۳۶۲
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں۔

"الفضل میں اشتہار دے کر
اپنی تجارت کو فروغ دیجئے" (مینیجر)

ہر قسم کا سامانِ سائنس و اچھی نرخوں پر خریدنے کے لئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
فون ۶۲۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیے!

آپ کو معلوم ہو
کہ ہمارے دواخانہ
میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز
کا نام اب
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ) ہو چکا ہے
زیرِ نگرانی
(حکیم عبدالحمید) جانشین و فرزند حضرت حکیم نظام جان
خدمت کی راہوں پر رواں دواں
(دیرینہ خادم) مشہور دواخانہ
(حکیم نظام جان مرحوم والا)
چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# خوش قسمت کون ہے؟

سیدنا حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں :-

"یہ ظاہر ہے تم دو چیز سے محبت نہیں کر سکتے اور تمہارے لئے ممکن نہیں کہ مال سے بھی محبت کرو اور خدا تعالیٰ سے بھی ...... صرف ایک سے محبت کر سکتے ہو۔ پس خوش قسمت وہ شخص ہے کہ خدا سے محبت کرے۔ اور اگر کوئی تم میں سے خدا سے محبت کر کے اس کی راہ میں مال خرچ کرے گا۔ تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اس کے مال میں بھی دوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی۔ کیونکہ مال خود بخود نہیں آتا۔ بلکہ خدا کے ارادے سے آتا ہے۔ پس جو شخص خدا کے لئے بعض حصہ مال کا چھوڑتا ہے وہ ضرور اسے پائے گا۔"

(اشتہار تبلیغ ہدایت جلد دہم)

ازراہ کرم کل آمد پر شرح کے مطابق چندہ عام و حصہ آمد و چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (ناظر بیت المال۔ آمد)

# ۵ ستمبر — آخری تاریخ

تعلیمی کوائف جمع کر کے بھجوانے کی آخری تاریخ ۳۱ اگست مقرر کی گئی تھی۔ امید ہے کہ آپ جملہ کوائف مکمل کر کے اس تاریخ تک بھجوا دیں گے۔ اگر کسی وجہ سے خدانخواستہ کچھ کام رہ گیا ہو تو ۵ ستمبر تک مزید مہلت دی جاتی ہے۔ جو قطعی ہے۔

(ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

# مکانات برائے فروخت

ربوہ میں تین مکانات قابل فروخت ہیں خواہشمند احباب متوجہ ہوں

۱۔ دارالنصر شرقی مشتمل بر تین کمرے۔ ایک سٹور۔ ایک باورچی خانہ۔ رقبہ ایک کنال سات مرلے۔ ۶۰ فٹ سڑک پر واقع چار دکانیں بن سکتی ہیں۔ پانی میٹھا، کنواں اور اس میں ہینڈ پمپ لگا ہوا ہے۔ بجلی موجود ہے۔

۲۔ دوسرا مکان دارالنصر شرقی مشتمل بر چار کمرے۔ ایک باورچی خانہ، رقبہ دس مرلے۔ پانی میٹھا۔ کنواں اور اس کے اندر ہینڈ پمپ لگا ہوا ہے۔ بجلی موجود ہے سڑک پر واقع ہونے کی وجہ سے ایک دوکان بنائی جا سکتی ہے۔ چار درخت نیم کیکر، بیری، شیشم کے درخت صحن میں ہیں۔

۳۔ دارالبرکات سے جنوب کی طرف اور دارالعلوم غربی سے مغرب کی طرف دارالرحمت کالونی میں واقع رقبہ ایک کنال جو زمین سے تین فٹ اونچا ہے۔ ایک بڑا کمرہ اور باورچی خانہ تعمیر شدہ ہے۔ چار دیواری سیمنٹ سے کرائی گئی ہے۔ مکان کے دونوں طرف گلیاں ہیں۔ اور دونوں طرف صحن کے دروازے لگے ہوئے ہیں۔ مسجد اقصیٰ، ہائی سکول، جامعہ احمدیہ، کالج اور بازار نزدیک ہے۔ خواہشمند حضرات درج ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں۔

فضل عمر پراپرٹی ڈیلرز نزد ریلوے پھاٹک ربوہ

فون دفتر - ۶۴۰ فون رہائش ۵۴۰

# تصحیح

۱۹ اگست ۱۹۸۰ء کے الفضل میں میرے پوتے کامران احمد کی ولادت کے بارے میں اعلان شائع ہوا ہے۔ جس میں سہو کتابت کی بناء پر نومولود کے پڑدادا کا نام ڈاکٹر عبدالرحمن دہلوی شائع ہو گیا ہے۔ صحیح نام ڈاکٹر عبدالرحیم دہلوی مرحوم ہے۔ نومولود میرا پڑپوتا نہیں بلکہ پوتا ہے

عبدالرحمن دہلوی ۴/۲ دارالصدر شمالی ربوہ


عمارتی لکڑی کا ہر قسم کا کام کرنے کا

قابل اعتماد ورکشاپ

عمارتی لکڑی فروخت بھی کی جاتی ہے۔ خدمت کا موقعہ دیں اور مشکور فرمائیں

جبیب اللہ خان افغان ٹمبر ورکس فیکٹری ایریا ربوہ

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

تین سال سے آپ کی بے لوث خدمت کرنیوالا واحد ادارہ

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

• سکنی و زرعی اراضی
• مکانات و پلاٹس وغیرہ کی خرید و فروخت کے لئے آپ کی خدمت کا متمنی

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

انس مارکیٹ ربوہ

فون نمبر ۵۳۵

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز

نیویارک جیولرز

۱۱۱۔ فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور فون نمبر ۴۱۰۹۷ (ایئر کنڈیشنڈ)

۱۲۔ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور (ایئر کنڈیشنڈ)

پروپرائٹر: میاں عظیم قادر اینڈ سنز


ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔


نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد اور مرض اٹھرا کی شکار دکھی عورتوں کیلئے

ھوالشافی — ۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام دواخانہ حکیم نظام جان

حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۳۹۹۷

ربوہ آنے کی تاریخیں ۷-۸ ستمبر ۱۹۸۰ء

ربوہ بالمقابل ایوان محمود فون نمبر ۴۰۶